www.KitaboSunnat.com

مقالات

ڈاکٹر حمید اللہ بن عبدالقادر

فہم القرآن

قرآن کریم کے اسماء

قرآن مجید کی اصطلاحی تعریف :

یہ اللہ کا کلام ہے، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا ہے اس کی تلاوت عبادت کا درجہ رکھتی ہے (اس کی تلاوت نمازوں میں کی جاسکتی ہے)[1]

قرآن مجید کے مختلف نام اور اوصاف :

۱۔ القرآن: (إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ)

(الاسراء : ۹)

ترجمہ: یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے، جو سب سے سیدھا ہے۔

"القرآن" یہ اصل میں کفران و رجحان کی طرح مصدر ہے۔ چنانچہ فرمایا :

(إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ)

(القیٰمۃ : ۱۷۔ ۱۸)

ترجمہ : اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا ہمارے ذمے ہے۔ جب ہم وحی پڑھا کریں، تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

عرفِ عام میں اس کتابِ الٰہی کا نام "القرآن" ہے جو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی اور یہ اس کتاب کے لیے بمنزلہ عَلَم کے بن چکا ہے۔[2]

بعض علماء نے قرآن کی وجہ تسمیہ یہ بھی بیان کی ہے کہ "قرآن" چونکہ تمام کتب سماویہ

۱۔ مناع القطان : مباحث فی علوم القرآن (ریاض۔ ۱۳۹۱ھ، صفحہ ۱۸)

۲۔ الامام راغب الاصفہانی: مفردات القرآن، اردو ترجمہ مولانا عبدہ، صفحہ ۸۲۵

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ثمرہ کو اپنے اندر جمع کئے ہوتے ہے، بلکہ تمام علوم کے ماحصل کو اپنے اندر سمیٹے ہوتے ہے۔ اس لئے اس کا نام "قرآن" رکھا گیا ہے، جیسا کہ آیت:

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ (یوسف ۱۱۱)

اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا۔

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (النحل: ۸۹)

کہ اس میں ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے۔

اور "قرآن" کے معنی "تلاوتِ قرآن" کے بھی ہیں، جیسے ارشادِ باری تعالےٰ ہے:

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ (بنی اسرائیل: ۷۸)[۳]

اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔

۲ الکتاب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ (الانبیاء: ۱۰)

ترجمہ: ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔

الکتاب کے نام سے اس جانب اشارہ کرنا مقصود ہے کہ اس کو سطور میں جمع کیا گیا ہے۔ کتابت، حروف کے جمع کرنے اور الفاظ کے لکھنے کو کہتے ہیں، مگر بطورِ استعارہ کبھی بمعنی تحریر کے اور کبھی بمعنی تلفظ استعمال ہوتا ہے۔ اس بناء پر کلامِ الٰہی کو کتاب کہا گیا ہے۔[۴]

۳ الفرقان: قرآن مجید کے ناموں میں ایک نام "الفرقان" بھی ہے۔ جیسے ارشادِ باری تعالےٰ ہے:

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا (الفرقان: ۱)

ترجمہ: وہ (اللہ تعالیٰ) بہت بابرکت ہے، جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا۔ اس لئے کہ وہ سارے جہان کو ڈرانے والا ہو۔

---

[۳] الاصفہانی: مفردات القرآن، ص ۴۵، ۴۶۔

[۴] " " " ، ص ۸۰۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلامِ الٰہی فرقان ہوتا ہے، کیونکہ وہ حق اور باطل عقائد میں فرق کر دیتا ہے۔ سچی اور جھوٹی باتوں اور اچھے بُرے اعمال کو بالکل الگ الگ بیان کر دیتا ہے۔ اس لئے قرآن کریم، تورات اور انجیل کو "فرقان" سے تعبیر فرمایا گیا ہے۔ ۵

۴ الذکر : قرآن کریم کا ایک نام "الذکر" بھی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر : ۹)

ترجمہ : بے شک یہ (کتاب) نصیحت ہم نے ہی اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

۵ تنزیل : قرآن کا ایک نام "تنزیل" بھی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد رب العالمین ہے:

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الشعراء : ۱۹۲)

ترجمہ : یہ سارے جہانوں کے پروردگار کا نازل کردہ ہے۔

اوصاف کے اعتبار سے قرآن مجید کے نام :

• "نُوْرٌ" (ملاحظہ کیجئے "النساء" : ۱۷۵)

"ھُدًی" و "شِفَاءٌ" و "رَحْمَةٌ" و "مَوْعِظَةٌ"

(ملاحظہ کیجئے "یونس" : ۵۷)

"مُبِيْنٌ" (المائدۃ : ۱۵) "بُشْرٰی" (البقرہ : ۹۷)

"عَزِيْزٌ" (فصلت : ۴۱) "مَجِيْدٌ" (البروج : ۲۱)

"بَشِيْرٌ" و "نَذِيْرٌ" (فصلت : ۴)

مکی اور مدنی سورتوں کی خصوصیات۔

مکی اور مدنی (سورت یا آیت) سے کیا مراد ہے؟

اس سلسلہ میں مشہور تین آراء ہیں :

۱ مکی : وہ آیت یا سورت جو مکہ میں نازل ہوئی ہو۔ خواہ ہجرت کے بعد کیوں نہ اُتری ہو۔

مدنی : جو مدینہ میں اُتری ہو۔ (بلحاظ مکان)

۵ مفردات القرآن، صفحہ ۴۰۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ مکی : وہ آیت یا سورت ہے، جس میں اہلِ مکہ کو مخاطب کیا گیا ہو۔

مدنی : وہ جس کے مخاطب اہلِ مدینہ ہوں۔ (بلحاظ اشخاص)

۳ درج ذیل تعریف علماء کے ہاں زیادہ مشہور اور راجح ہے۔ اسی تعریف کو پیشِ نظر رکھ کر مکی اور مدنی سورتوں کی خصوصیات بھی متعین ہوں گی۔

مکی : (آیت یا سورت) وہ ہے جو قبل از ہجرت نازل ہوئی ہو، خواہ مکہ میں یا کسی اور مقام پر۔

مدنی : وہ (آیت یا سورت) ہے، جو ہجرت کے بعد اتری ہو (بلحاظ ترتیب زمانی) [ته]

مکی سورتوں کی خصوصیات :

۱ ہر وہ سورت جس میں "سجدہ" ہو مکی ہے۔

۲ ہر وہ سورت جس میں "کلا" ہو مکی ہے۔ یہ لفظ قرآن کے نصف آخر میں پندرہ سورتوں میں ۳۳ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

۳ ہر وہ سورت جس میں "یا ایُّھا النّاس" (اے لوگو!) کے الفاظ سے خطاب کیا گیا ہو مکی ہے۔ سوائے سورۃ الحج کے۔ جس کے آخر میں "یا ایُّھا الذِیْنَ اٰمَنُوْا" (اے ایمان والو) کے الفاظ ہیں۔ حالانکہ اکثر علماء کے نزدیک یہ سورت مکی ہے۔

۴ جس سورت میں انبیاء اور سابقہ امتوں کے واقعات ہوں، مکی ہے۔ سوائے سورہ بقرہ کے۔

۵ جس سورت میں حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس کا واقعہ مذکور ہو مکی ہے سوائے سورہ بقرہ کے [شه]

۶ جس سورت کی ابتداء حروفِ تہجی (الم۔ الر۔ حم وغیرہ) سے ہوئی ہو مکی

ته السیوطی: الاتقان (مصر ۱۹۷۴ء) جلد ا ص ۳۶ تا ۳۸۔ اور الزرکشی : البرہان (مصر ۱۳۷۶ھ) جلد ا۔ ص ۱۸۷ تا ۱۸۸۔ ئه الاتقان، جلد ا ص ۶۸ تا ۷۲۔

شه البرہان، جلد ا ص ۱۸۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ سوائے سورہ بقرہ اور آل عمران کے۔ سورہ "رعد" میں اختلاف ہے۔ بعض علماء کے نزدیک یہ مدنی سورت ہے مکی نہیں۔[۹]

● مکی سورتوں کی امتیازاتِ غالبہ:

مندرجہ ذیل خصوصیات عمومی اور اکثری ہیں۔ کبھی کبھار ان کے خلاف بھی ہو جاتا ہے۔

۱ مکی سورتیں زیادہ تر توحید و رسالت اور آخرت کے اثبات، حشر و نشر کی منظر کشی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر و تسلی کی تلقین پر مشتمل ہیں اور مشرکین کی تردید عقلی اور کونی دلائل سے کی گئی ہے۔

۲ پُر امن معاشرے کے قیام کے لئے جن اخلاق حمیدہ کی ضرورت تھی۔ اس کی نشاندہی کی گئی ہے اور مشرکین کی مذمت کی گئی ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کے ناحق خون بہاتے اور بچیوں کو زندہ درگور کرتے تھے

۳ مکی آیتیں اور سورتیں عموماً مختصر اور چھوٹی ہیں۔ اور مکی سورتوں کا اسلوب بیان زیادہ پرشکوہ ہے۔ اس میں تشبیہات استفسارات اور تمثیلیں زیادہ ہیں۔ ذخیرہ الفاظ بھی بہت وسیع ہے

۴ اسلوبِ عرب کے مطابق مکی سورتوں میں اکثر قسمیں کھائی گئی ہیں۔[۱۰]

● مدنی سورتوں کی خصوصیاتِ غالبہ:

۱ جن سورتوں میں فرائض و حدود کے احکام بیان کئے گئے ہوں، مدنی ہیں۔

۲ جس سورت میں منافقین کی بری عادات و اطوار پر روشنی ڈالی گئی ہو، وہ مدنی ہے۔

۳ مدنی سورتوں میں عبادات، معاملات، حدود، خاندانی اور تمدنی قوانین اور جہاد و قتال کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔

۴ مدنی سورتوں میں زیادہ تر مقابلہ (جدال) اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور منافقین سے ہے۔

۵ مدنی آیات اور سورتیں زیادہ طویل اور مفصل ہیں۔[۱۱]

---

[۹] البرہان: جلد ۱، ص ۱۸۸ - نیز مناع القطان: مباحث فی علوم القرآن، ص ۵۹۔

[۱۱] مرجع سابق اور البرہان۔ الاتقان وغیرہ۔ حضرت مفتی شفیع۔ معارف القرآن مقدمہ ج، ص ۲۷ - ۲۸

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدنی سورتوں کی تعداد اور ان کے نام:

تعداد = ۲۰

۱	البقرة	۲	آلعمران	۳	النساء
۴	المائدة	۵	الأنفال	۶	التوبہ
۷	النور	۸	الأحزاب	۹	محمد
۱۰	الفتح	۱۱	الحجرات	۱۲	الحدید
۱۳	المجادلة	۱۴	الحشر	۱۵	الممتحنة
۱۶	الجمعة	۱۷	المنافقون	۱۸	الطلاق
۱۹	التحریم	۲۰	النصر		

جن سورتوں کے بارے میں علماء کے درمیان اختلاف واقع ہوا ہے۔

ان کی تعداد: ۱۲ ہے۔

۱	الفاتحة	۲	الرعد	۳	الرحمٰن
۴	الصف	۵	التغابن	۶	التطفیف
۷	القدر	۸	البینة	۹	الزلزلة
۱۰	الاخلاص	۱۱	الفلق	۱۲	الناس

ان مذکورہ سورتوں کے علاوہ باقی ساری سورتیں (جن کی تعداد ۸۲ ہے) مکی ہیں اور اس طرح قرآن مجید کی مجموعی سورتیں ۱۱۴ ہیں۔[۲۵]

وباللہ التوفیق

نوٹ:۔

"آداب دین و دنیا" کی تیسری قسط اہم مضامین کی کثرت کی وجہ سے شامل نہیں کیجا سکی۔ بقیہ اقساط آئندہ شمارے سے ملاحظہ فرمائیں (ادارہ)

---

[۲۵] مناع القطان، مباحث فی علوم القرآن، ص ۴۹-۵۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ